قارئین بنام مدیر

- روس سے زہریلے ملک پاؤڈر کی درآمد ——— حافظ حبیب الرحمٰن
- سکھر میں ایرانی کلچرل کا دفتر ——— جناب کریم داد خان

افکار و تاثرات

مطبوعات مؤتمر المصنفین ——— مولانا حبیب الرحمٰن (دیوبند)

حکیم محمد سعید ہمدرد

روس سے زہریلے ملک پاؤڈر کی درآمد

قومی رہنما، لیڈر، علماء اور ملکی سیاسی قیادت حکمران طبقہ اور ارباب اختیار کیا ہماری اس گذارش پر غور کریں اور قومی و ملی فلاح کے لئے کوئی اقدام کرنے کی جرأت کریں گے۔ آپ خود اس میدان میں ہیں اصحاب عزیمت سے ہیں۔ قوم کی نظریں آپ پر ہیں۔ لہذا آپ ہی کی خدمت میں گذارش ہے کہ ہماری یہ آواز صدا بصحرا ثابت نہ ہو۔

گذشتہ دنوں اخبارات میں یہ خبر لگی روزنامہ جنگ ۱۰ جولائی میں شائع ہوئی کہ بارہ سو بوری ملک پاؤڈر (خشک دودھ کا سفوف) روس سے ہمارے ہاں پاکستان پہنچا۔ پاکستان اٹامک انرجی کونسل نے تحقیق کے بعد اسے زہریلا قرار دیا اور اپنی رپورٹ میں کہا کہ اس میں روسی چرنوبل پلانٹ کے دھماکے سے پھیلنے والے ایٹمی تابکاری کے اثرات شامل ہیں۔ اور یہ عورتوں اور بچوں کے لئے خصوصیت سے سرطان پیدا کرنے کا باعث ہو رہے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے جب سے نیا نظام اور نیا سیاسی انقلاب آیا ہے۔ قانون، قومی مصلحت اور دینی تقاضے اور انسانی شرافت اور حیا سر پیٹ کے رہ گئے ہیں۔ چنانچہ اخباری رپورٹ کے مطابق حاکمانہ صف کی ایک بڑی شخصیت نے کونسل کی طبی رپورٹ کی ممانعت کو توڑ کر کسٹم والوں کو یہ زہریلا پاؤڈر واگزار کرنے پر مجبور کیا اور ایک شخص نے اسے حاصل کر لیا۔ اب یہ پاؤڈر دودھ، آئس کریم، ٹافیوں مختلف مٹھائیوں اور کیکوں کی شکل میں چرنوبل پلانٹ کی روسی زہر کو لے کر پاکستانی ماؤں اور ان کے بے گناہ معصوم بچوں کے قتل اور ہلاکت کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

میں تو اس خبر کو پڑھ پڑھ کر حیران ہوتا ہوں اور میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کہ سات آٹھ سال کی جمہوریت کی بحالی کی جدوجہد اور قربانیوں کا یہی ثمرہ ہے اور کیا یہ سب کچھ اس روز بد کے لئے کیا جا رہا تھا۔ کیا یہی وہ جمہوری انقلاب ہے جو مارشل لاء سے بہتر ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

کتنے ظالم ہیں وہ لوگ جو چند کوڑیوں، ذاتی مفادات اور چند ٹکوں کے عوض قوم کے لاکھوں بے گناہ جانوں

کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

یکم جولائی کی یہ خبر تو اس سے بھی اندوہناک ہے کہ ایسے دو ہزار ٹن زہریلا دودھ کی مقدار اور بھی نامعلوم پڑی ہے جسے تاجر حاکمانہ صف کی شخصیتوں کی سفارش اور ذاتی دلچسپیوں سے کلیر کرانا چاہتے ہیں — چاہئے تو یہ تھا کہ ایسے لوگ جو قومی غدار، قومی مجرم اور قاتل ہیں انہیں قرار واقعی سزا دی جاتی ہائیکورٹ کے کسی جج کی سربراہی میں کوئی تحقیقاتی کمیشن بٹھا دیا جاتا جو اس پورے واقعات کی تحقیق کر کے مجرموں کو سزا دیتا۔ مگر اب کس کے سامنے رویا جائے کون ہے جسے قومی درد ہو جو قوم کے بے گناہ افراد کی درد و فغاں پر آواز دھرے گا۔

ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے
رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں

خدا کرے کہ قومی رہنما حکومت پر زور دیں اور یہ بات منوائیں یا کم سے کم وہ لوگ جو موجودہ حکمرانوں کے قریبی احباب اور کل اس کے معاون و ناصر تھے وہ حکومت کو اس بات پر مجبور کریں کہ جہاں جہاں تک زہریلے پوڈر کی یہ بوریاں پھیلی ہیں ان کے سٹاک جمع کر دے اور جہاں سے آئے ہیں واپس کر دے یا آگ لگا کر تلف کر دے۔ بلکہ ماہرین کا خیال ہے کہ آگ لگانے کے بعد بھی ایٹمی تابکاری کے اثرات موجود رہیں گے بہرحال میڈیکل ایسوسی ایشن بھی اس معاملے میں توجہ دے تو اچھا کردار ادا کر سکتی ہے۔

دوسری قابل توجہ اور معاملہ قابلِ غور یہ ہے کہ ٹیلی ویژن پر ایک مخصوص طبقہ کا قبضہ اور تسلط ہے قومی پالیسی یا قومی وحدت کے بجائے اسے تبلیغ الحاد و لادینیت اور عریانی و فحاشی کے فروغ کے لئے استعمال کر رہے ہیں میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ قوم کی اکثریت اور جمہور مسلمانوں جو اسلام کے فدائی اور شیدائی ہیں کے خلاف کھلا اعلان جنگ ہے۔ مگر یاد رہے کہ قوم کے افراد گناہ گار اور بے عمل ہونے کے باوجود ارتداد اور ترک اسلام کا ارتکاب نہیں کریں گے۔ کیونکہ کمیونزم اور اس کی یلغار و الحاد کو اب خود روس میں ٹھکرایا جا چکا ہے تاہم خطرہ ضرور ہے کہ پاکستانی ملحدین قوم کو کسی غلط راستہ پر نہ ڈال دیں۔ (حافظ حبیب الرحمٰن کلاچوی)

سکردو میں ایران کو کلچرل سنٹر کھولنے کی اجازت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ مملکت خداداد پاکستان کی بقا اور سلامتی کے لئے جو خدمات تحریر و تقریر کے ذریعے انجام دے رہے ہیں وہ قابلِ ستائش ہیں۔ اور ملت اسلامیہ بالخصوص اہلسنت والجماعت آپ کی مدد اور تعاون کے اس وقت زیادہ خواستگار رہتے ہیں جب کوئی فتنہ اور سازش اہلسنت والجماعت